قال رسول الله ﷺ:
نَضَّرَ اللهُ امرأً سمِعَ منّا شيئًا فبلَّغهُ كما سمِعهُ
47
سلسلة اربعينات الحديث النبوي
أربعون حديثا
في حقوق الزوجين
اربعینِ حقوقِ زوجین
تالیف:
ابو حمزہ عبدالخالق صدیقی
ترتیب، تخریج واضافہ:
حافظ حامد محمود الخضری
تقریظ
شیخ الحدیث عبداللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ
انصار السنہ پبلیکیشنز لاہور

نام کتاب: ازبعینِ حقوقِ زوجین

تألیف: ابو حمزہ عبدُالخالق صدّیقی

ترتیب، تخریج واضافہ: حافظ حامد محمُود الخضری

تقریظ: شیخ الحدیث عبدُاللہ ناصر رحمانی حفظہ اللہ

اهتمام: محمد رمضان محمدی، محمد سلیم جلالی

ناشر: ابو مومن منصور احمد

اسلامی اکادمی، الفضل مارکیٹ، 17-اردو بازار لاہور فون: **042-37357587**

Dar-us-Salam

486 ATLANTIC AVE, BROOKLYN, NY 11217

TEL(718) 625-5925 FAX:(718) 625-1511

E-Mail: darussalamny@hotmail.com

Web Site: www.darussalamny.com

Email:akmian311@gmail.com

Web Site: www.assunnah.live

فہرستِ مضامین

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تقریظ

اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِیْ أَرْسَلَ رَسُوْلَهٗ مُحَمَّدًا ﷺ بَشِیْرًا وَّنَذِیْرًا، وَّدَاعِیًا إِلَی اللّٰهِ بِإِذْنِهٖ وَسِرَاجًا مُّنِیْرًا، بَعَثَهٗ رَحْمَةً لِّلْعَالَمِیْنَ، وَمُعَلِّمًا لِّلْأُمِّیِّیْنَ، بِلِسَانٍ عَرَبِیٍّ مُّبِیْنٍ، فَقَالَ سُبْحَانَهٗ -وَهُوَ أَصْدَقُ الْقَائِلِیْنَ - ﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیْهِمْ وَ یُعَلِّمُهُمُ الْکِتٰبَ وَ الْحِکْمَةَ ۗ وَ اِنْ کَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ۙ﴿۲﴾﴾ [الجمعة : 2]۔ وَصَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَعَلٰی آلِهٖ وَصَحَابَتِهٖ أَجْمَعِیْنَ، وَتَابِعِیْهِمْ وَمَنْ تَبِعَهُمْ بِإِحْسَانٍ إِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ۔ أَمَّا بَعْدُ!

عہد قدیم کے عرب جو دین ابراہیمی کے حامل تھے، وہ شرک و بت پرستی میں بہت آگے نکلے ہوئے تھے اور اللہ تعالیٰ کو چھوڑ کر انہوں نے بہت سے معبود تجویز کر لیے تھے اور یہ عقیدہ رکھتے تھے کہ یہ خود ساختہ معبود کائنات کے نظم و انتظام میں اللہ کے ساتھ شریک ہیں اور نفع و نقصان پہنچاتے ہیں، زندہ رکھنے اور مارنے کی ذاتی صلاحیت و قدرت کے مالک ہیں۔ چنانچہ پوری عرب قوم بتوں کی پرستش میں ڈوب چکی تھی، ہر قبیلہ اور علاقہ کا علیحدہ علیحدہ معبود تھا، بلکہ یہ کہنا صحیح ہوگا کہ ہر گھر صنم خانہ تھا۔ حتیٰ کہ خود کعبۃ اللہ کے اندر اور اس کے صحن میں تین سو ساٹھ بت تھے، اس لیے وہ لوگ ایک نبی مرسل کے ذریعہ ہدایت و راہنمائی کے شدید محتاج تھے۔ اس وقت اللہ نے ان پر کرم کیا اور آخر الزمان پیغمبر جناب محمد ﷺ کو مبعوث فرمایا:

﴿هُوَ الَّذِیْ بَعَثَ فِی الْاُمِّیّٖنَ رَسُوْلًا مِّنْهُمْ یَتْلُوْا عَلَیْهِمْ اٰیٰتِهٖ وَ یُزَکِّیْهِمْ

وَ يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ۗ وَ اِنْ كَانُوْا مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۙ﴿۲﴾

[الجمعة : 2]

''اُسی نے اَن پڑھ لوگوں میں انہی میں سے ایک رسول بھیجا ہے، جو انہیں اس کی آیتیں پڑھ کر سناتے ہیں، اور انہیں (کفر و شرک کی آلائشوں سے) پاک کرتے ہیں، اور انہیں قرآن وسنت کی تعلیم دیتے ہیں، بے شک وہ لوگ اُن کی بعثت سے قبل صریح گمراہی میں مبتلا تھے۔''

سورۃ الشوریٰ میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اِنَّكَ لَتَهْدِيْۤ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۙ﴿۵۲﴾ ﴾ [الشوری: 52]

''(اے میرے نبی!) آپ یقیناً لوگوں کو سیدھی راہ دکھاتے ہیں۔''

رسول اللہ ﷺ نے منصب رسالت کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے ہر ہر پیغام الٰہی جس پیغام کے پہنچانے کا آپ کو مکلف ٹھہرایا گیا تھا اسے پوری ذمہ داری سے پہنچا دیا، اس میں کوئی کمی بیشی نہیں کی۔

﴿ يٰۤاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ ؕ وَ اِنْ لَّمْ تَفْعَلْ فَمَا بَلَّغْتَ رِسَالَتَهٗ ؕ وَ اللّٰهُ يَعْصِمُكَ مِنَ النَّاسِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿۶۷﴾ ﴾

[المائدة : 67]

''اے رسول! آپ پر آپ کے رب کی جانب سے جو نازل کیا گیا ہے، اسے پہنچا دیجیے، اور اگر آپ نے ایسا نہیں کیا تو گویا آپ نے اس کا پیغام نہیں پہنچایا اور اللہ لوگوں سے آپ کی حفاظت فرمائے گا، بے شک اللہ کافروں کو ہدایت نہیں دیتا ہے۔''

علامہ شوکانی رحمہ اللہ اس آیت کے تحت ''فتح القدیر'' میں لکھتے ہیں کہ ''بَلِّغْ مَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ'' کے عموم سے یہ بات سمجھ میں آتی ہے کہ رسول اللہ ﷺ پر اللہ عزوجل کی طرف سے

واجب تھا کہ ان پر جو کچھ وحی ہو رہی ہے لوگوں تک بے کم و کاست پہنچائیں، اس میں سے کچھ بھی نہ چھپائیں اور یہ اس بات کی دلیل ہے کہ آپ ﷺ نے اللہ کے دین کا کوئی حصہ خفیہ طور پر کسی خاص شخص کو نہیں بتایا جو اوروں کو نہ بتایا ہو۔ انتھی۔ [1]

اسی لیے صحیحین میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے مروی ہے کہ:

((مَنْ حَدَّثَكَ أَنَّ مُحَمَّدًا ﷺ كَتَمَ شَيْئًا مِمَّا أُنْزِلَ عَلَيْهِ فَقَدْ كَذَبَ، وَاللّٰهُ يَقُوْلُ: ﴿يٰٓاَيُّهَا الرَّسُوْلُ بَلِّغْ مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ...﴾ الآية))

''جو کوئی یہ گمان کرے کہ محمد ﷺ نے وحی کا کوئی حصہ چھپا دیا تھا وہ جھوٹا ہے۔ پھر آپ ﷺ نے اسی آیت کی تلاوت کی۔'' [2]

پس اللہ تعالیٰ کا دین کامل، مکمل اور اکمل ہے اور یہ اللہ تعالیٰ کا امتِ محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام پر احسان عظیم ہے، انہیں اب نہ کسی دوسرے دین کی ضرورت ہے اور نہ ہی کسی دوسرے نبی کی۔

﴿اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَ اَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَ رَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا﴾ [المائدة : 3]

''آج میں نے تمہارے لیے تمہارا دین مکمل کر دیا اور اپنی نعمت تم پر پوری کر دی اور اسلام کو بحیثیت دین تمہارے لیے پسند کر لیا۔''

امام احمد اور بخاری و مسلم وغیرہم نے طارق بن شہاب رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ ایک یہودی عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آیا اور کہا کہ اے امیر المومنین! آپ لوگ اپنی کتاب میں ایک ایسی آیت پڑھتے ہیں کہ اگر وہ ہم پر نازل ہوئی ہوتی تو اس دن کو ہم ''یومِ عید'' بنا لیتے۔

---

1. فتح القدير : 488/1۔
2. صحيح بخارى، كتاب التفسير، رقم : 4612۔

انہوں نے پوچھا، وہ کون سی آیت ہے؟ یہودی نے کہا: ﴿ اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ ۔۔۔ الآية ﴾ تو امیر عمر رضی اللہ عنہ نے کہا کہ اللہ کی قسم! میں اس دن اور اس وقت کو خوب جانتا ہوں جب یہ آیت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوئی تھی۔ یہ آیت جمعہ کے دن، عرفہ کی شام میں نازل ہوئی تھی۔

اللہ تعالیٰ نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیے۔ لہٰذا دین کتاب وسنت کا نام ہے۔

﴿ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰى ۝ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰى ۝ ﴾ [النجم : 3۔4]

''اور وہ اپنی خواہش نفس کی پیروی میں بات نہیں کرتے ہیں۔ وہ تو وحی ہوتی ہے جو ان پر اتاری جاتی ہے۔''

سورۃ النساء میں ارشاد فرمایا:

﴿ وَ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ ﴾ [النساء : 113]

''اور اللہ نے آپ پر کتاب وحکمت یعنی قرآن وسنت دونوں نازل کیا۔''

صاحب ''فتح البیان'' لکھتے ہیں: یہ آیت کریمہ دلیل بین ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت وحی ہوتی تھی جو آپ کے دل میں ڈال دی جاتی تھی۔

حدیث نبوی ((تَسْمَعُوْنَ مِنِّیْ وَيُسْمَعُ مِنْكُمْ وَيُسْمَعُ مِمَّنْ يَسْمَعُ مِنْكُمْ)) میں احادیث کو لکھنے، سیکھنے، سکھانے اور دوسروں تک پہنچانے کی تلقین موجود ہے۔

امام نووی تقریب النواوی میں رقمطراز ہیں:

"عِلْمُ الْحَدِيْثُ مِنْ أَفْضَلِ الْقُرْبِ إِلٰى رَبِّ الْعَالَمِيْنَ وَكَيْفَ لَا يَكُوْنُ؟ هُوَ بَيَانُ طُرُقِ خَيْرِ الْخَلْقِ وَأَكْرَمِ الْأَوَّلِيْنَ وَالْآخِرِيْنَ"

''رب العالمین کے قریب کرنے والی چیزوں میں سب سے افضل علم حدیث ہے اور یہ کیسے نہ ہو حالانکہ وہ تمام مخلوق میں سے بہترین اور تمام اگلے اور پچھلے لوگوں میں سے معزز ترین شخصیت کے طریقے بیان کرتا ہے۔''

امام زہری سے امام حاکم نقل فرماتے ہیں:

"إِنَّ هٰذَا الْعِلْمَ أَدْبُ اللّٰهِ الَّذِيْ أَدَّبَهُ بِهِ نَبِيَّهُ ﷺ وَأَدَّبَ النَّبِيُّ ﷺ أُمَّتَهُ بِهِ وَهُوَ أَمَانَةُ اللّٰهِ عَلٰى رَسُوْلِهِ لِيُؤَدِّيَهُ عَلٰى مَا أَدّٰى إِلَيْهِ"[1]

"یہ علم اللہ تعالیٰ کا وہ ادب ہے جو اس نے اپنے پیغمبر ﷺ کو سکھایا اور انہوں نے یہ اپنی امت کو بتایا تو یہ اللہ تعالیٰ کی اپنے رسول کے پاس امانت ہے کہ اسے وہ اپنی امت تک پہنچائیں۔"

محدثین اور علم حدیث سے شغف رکھنے والوں کی فضیلت میں یہ ارشاد نبوی بہت بڑی دلیل ہے۔

((نَضَّرَ اللّٰهُ إِمْرَأً سَمِعَ مِنَّا حَدِيْثًا فَحَفِظَهُ حَتّٰى يُبَلِّغَهُ غَيْرَهُ ـــ))[2]

"اللہ تعالیٰ اس شخص کو خوش وخرم رکھے جو ہم سے حدیث سن کر یاد کرلے پھر اور لوگوں کو پہنچادے......۔"

مذکورہ حدیث پاک میں رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے لیے تروتازگی کی دعا فرمائی ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مسجد خیف منیٰ میں اپنے آخری حج میں کی ہے۔

اور ایک دوسری حدیث میں رسول اللہ ﷺ نے محدثین کی تعدیل فرمائی۔ اس سے بڑھ کر اور کیا ہوگا؟ چنانچہ ارشاد فرمایا:

((يَحْمِلُ هٰذَا الْعِلْمَ مِنْ كُلِّ خَلَفٍ عُدُوْلُهُ يَنْفُوْنَ عَنْهُ تَحْرِيْفَ الْغَالِيْنَ وَانْتِحَالَ الْمُبْطِلِيْنَ وَتَأْوِيْلَ الْجَاهِلِيْنَ ـــ))

---

[1] معرفة علوم الحديث، ص : 63۔

[2] سنن ترمذی، کتاب العلم، رقم الحديث : 2668، عن زيد بن ثابت۔

''اس علم کو ہر زمانہ کے عادل حاصل کریں گے۔ اس میں زیادتی کرنے والوں کی تحریف و تبدیل اور باطل پسندوں کی حیلہ جوئی کو اور جاہلوں کی بے جا تاویلوں کو دور کرتے رہیں گے۔''

امام علی بن المدینی فرماتے ہیں:

''هُمْ أَصْحَابُ الْحَدِيْثِ۔'' [1]

''وہ اہل حدیث ہیں۔''

ایک اور حدیث میں وارد ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا:

''اَللّٰهُمَّ ارْحَمْ خُلَفَائِيْ . قُلْنَا يَارَسُوْلَ اللّٰهِ! وَمَنْ خُلَفَائُكَ؟ قَالَ ﷺ: قَالَ ﷺ: اَلَّذِيْنَ مِنْ بَعْدِيْ يَرَوْنَ أَحَادِيْثِيْ وَسُنَّتِيْ وَيُعَلِّمُوْهَا النَّاسَ۔'' [2]

''اے اللہ! میرے خلفاء پر رحم فرما۔ صحابہ نے عرض کیا کہ آپ کے خلفاء کون ہیں؟ آپ ﷺ نے فرمایا: وہ لوگ جو میرے بعد آئیں گے۔ میری حدیثوں کو روایت کریں گے۔ اور میری سنتوں کی لوگوں کو تعلیم دیں گے۔''

چنانچہ محدثین نے حدیث وسنت کی تدوین وجمع کے لیے اپنی جہودِ مخلصہ بذل کیں۔ حدیث وسنت کی چھان پھٹک کے لیے اصول وضوابط قائم کیے۔ اصول حدیث اور اسماء الرجال کے نام سے بڑی بڑی ضخیم کتب مرتب کیں جو کہ امت محمدیہ ﷺ کا میزہ اور خاصہ ہے۔ جَزَاهُمُ اللّٰهُ فِی الدَّارِيْنِ۔

رسول اللہ ﷺ کی حدیث ہے:

((مَنْ حَفِظَ عَلٰى أُمَّتِيْ أَرْبَعِيْنَ حَدِيْثًا يَنْتَفِعُوْنَ بِهَا بَعَثَهُ اللّٰهُ يَوْمَ

---

[1] شرف أصحاب الحديث، ص : 27۔

[2] شرف أصحاب الحديث، ص : 31۔

الْقِيَامَةِ فَقِيْهًا عَالِمًا۔)) [1]

''میری امت میں سے جس شخص نے چالیس احادیث جن سے لوگ انتفاع کرتے ہیں، حفظ کرلیں تو اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسے زمرۂ فقہاء و علماء سے اٹھائے گا۔''

یہ روایت جن متعدد صحابہ سے مروی ہے ان میں علی بن ابی طالب، عبد اللہ بن مسعود، معاذ بن جبل، ابوالدرداء، عبد اللہ بن عمر، ابن عباس، انس بن مالک، ابوہریرہ اور ابوسعید خدری رضی اللہ عنہم کے نام شامل ہیں۔

ایک دوسری روایت میں ''فِیْ زُمْرَةِ الْفُقَهَاءِ وَالْعُلَمَاءِ'' کے الفاظ مروی ہیں اور ایک روایت میں ''وَكُنْتُ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شَافِعًا وَشَهِيْدًا'' کے الفاظ مروی ہیں اور ابن مسعود کی روایت میں ''قِيْلَ لَهُ ادْخُلْ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتَ'' کے الفاظ مروی ہیں۔ جبکہ ابن عمر کی روایت میں ''كُتِبَ فِيْ زُمْرَةِ الْعُلَمَاءِ وَحُشِرَ فِيْ زُمْرَةِ الشُّهَدَاءِ'' کے الفاظ مروی ہیں۔

لیکن یہ روایات عام طور پر ضعیف بلکہ منکر اور موضوع ہیں۔ امام نووی اور حافظ ابن حجر نے تحقیق کرنے کے بعد واضح کیا ہے کہ ان تمام احادیث کی جملہ روایات انتہائی ضعیف اور ناقابل قبول ہیں، اور ان کا ضعف بھی ایسا ہے، جسے تقویت نہیں ہوسکتی۔ [2]

مگر محدثین کی حدیث کے ساتھ محبت کا اندازہ اس بات سے لگایا جاسکتا ہے کہ اس حدیث کو بنیاد بنا کر ''اَلْأَرْبَعُوْنَ، اَلْأَرْبَعِيْنَاتُ'' کے نام سے کتب مرتب کردیں۔ الأربعون سے مراد حدیث کی وہ کتاب ہے جس میں کسی ایک باب سے متعلق احادیث یا

---

[1] العلل المتناهية : 111/1۔ المقاصد الحسنة : 411۔

[2] تفصیل کے لیے دیکھیں: المقاصد الحسنة، ص : 411۔ مقدمة الأربعين للنووى، ص : 28۔ 46۔ شعب الإيمان للبيهقى : 271/2، برقم : 1727۔

مختلف ابواب سے یا مختلف اسانید سے چالیس احادیث جمع کی جائیں۔ اس طرح کی تصانیف کا اصل سبب یہی بیان کردہ احادیث ہیں جن میں چالیس احادیث جمع کرنے والے کے لیے بہت فضیلت بیان کی گئی ہے اور اسے بشارت دی گئی ہے۔ اس طرز پر تصنیف کرنے والوں میں اولین کتاب امام عبد اللہ بن المبارک (م 181ھ) کی ہے۔ اسی طرح حافظ ابونعیم (م 430ھ)، حافظ ابوبکر آجری (م 360ھ)، حافظ ابواسماعیل عبد اللہ بن محمد الہروی (م 481ھ)، ابوعبد الرحمن السلمی (م 412ھ)، حافظ ابوالقاسم علی بن الحسن المعروف ابن عساکر (م 571ھ)، حافظ محمد بن محمد الطائی (م 555ھ) نے "اَلْأَرْبَعِيْنَ فِيْ اِرْشَادِ السَّائِرِيْنَ إِلٰى مَنَازِلِ الْمُتَّقِيْنَ" حافظ عفیف الدین ابوالفرج محمد عبد الرحمن المقری (م 618ھ) نے "أَرْبَعِيْنَ فِي الْجِهَادِ وَالْمُجَاهِدِيْنَ"، حافظ جلال الدین السیوطی (م 911ھ) نے "أَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا فِيْ قَوَاعِدِ الْأَحْكَامِ الشَّرْعِيَّةِ وَفَضَائِلِ الْأَعْمَالِ"، حافظ عبد العظیم بن عبد القوی المنذری (م 656ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْأَحْكَامِيَّةِ"، حافظ ابوالفضل احمد بن علی بن حجر العسقلانی (م 852ھ) نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُنْتَقَاةُ مِنْ صَحِيْحِ مُسْلِمٍ" اور ابوالمعالی الفارسی نے "اَلْأَرْبَعُوْنَ الْمُخَرَّجَةُ فِى السُّنَنِ الْكُبْرٰى لِلْبَيْهَقِيِّ" اور حافظ محمد بن عبد الرحمن السخاوی (م 902ھ) نے "اَرْبَعُوْنَ حَدِيْثًا مُنْتَقَاةٌ مِّنْ كِتَابِ الْأَدْبِ الْمُفْرَدِ لِلْبُخَارِيِّ" تحریر کی۔ اربعین میں سب سے زیادہ متداول اربعین نووی ہے۔ اس پر بہت سے علماء کے حواشی، شروحات اور زوائد موجود ہیں۔ اربعین نووی پر ہماری بھی مختصر مگر جامع شرح ہمارے مؤقر مجلہ ''دعوت اہل حدیث'' میں چھپ رہی ہے۔

أُحِبُّ الصَّالِحِيْنَ وَلَسْتُ مِنْهُمْ
لَعَلَّ اللّٰهَ يَرْزُقُنِيْ صَلَاحًا

ہمارے زیر سایہ ادارہ انصار السنہ پبلیکیشنز کے رئیس اور ہمارے انتہائی قریبی دوست

ابوحمزہ عبدالخالق صدیقی اور ادارہ کے رفیق سفر اور ہمارے انتہائی قابل اعتماد شخصیت حافظ حامد محمود الخضری، ہمارے ان دونوں بھائیوں کی کئی ایک موضوعات پر کتب اہل علم اور طلباء سے دادِ تحسین وصول کرچکی ہیں۔ اب انہوں نے مختلف موضوعات پر علی منہج المحدثین اَرْبَعِيْنَات جمع کی ہیں۔ "أَلْأَرْبَعُوْنَ فِي حُقُوْقِ الزَّوْجَيْنِ" زیورِ طباعت سے آراستہ ہوکر آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ یہ کام انتہائی مبارک اور نافع ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف، مخرج اور ناشر سب کو اجر جزیل عطا فرمائے اور اس کے نفع کو عام فرمادے۔

وَصَلَّى اللّٰهُ عَلٰى نَبِيِّنَا مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِهٖ وَصَحْبِهٖ وَأَهْلِ طَاعَتِهٖ أَجْمَعِيْنَ .

وكتبه

عبداللہ ناصر رحمانی

سرپرست: ادارہ انصار السنہ پبلی کیشنز

بسم اللہ الرحمن الرحیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ نَحْمَدُهٗ، وَنَسْتَعِيْنُهٗ، مَنْ يَّهْدِهِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهٗ، وَمَنْ يُّضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهٗ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَّآ اِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ. اَمَّا بَعْدُ!

مرد و عورت حقوق میں برابر ہیں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِيْ عَلَيْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ﴾

(البقرۃ: 228)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور عورتوں کے بھی ویسے ہی حق ہیں جیسے ان پر مردوں کے ہیں اچھائی کے ساتھ۔''

حدیث 1

((عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْأَحْوَصِ رضی اللہ عنہ قَالَ: حَدَّثَنِي أَبِي أَنَّهُ شَهِدَ حَجَّةَ الْوَدَاعِ مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ، وَذَكَّرَ وَوَعَظَ، فَذَكَرَ فِي الْحَدِيثِ قِصَّةً فَقَالَ: أَلَا وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَاءِ خَيْرًا فَإِنَّمَا هُنَّ عَوَانٌ عِنْدَكُمْ ...... أَلَا إِنَّ لَكُمْ عَلَى نِسَائِكُمْ حَقًّا وَلِنِسَائِكُمْ عَلَيْكُمْ حَقًّا ......)) [1]

''حضرت سلیمان بن عمرو بن احوص رضی اللہ عنہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں جو کہ حجۃ الوداع میں رسول اکرم ﷺ کے ساتھ تھے کہ نبی اکرم ﷺ نے (ایک خطبہ میں) اللہ تعالیٰ کی حمد وثناء بیان فرمائی اور لوگوں کو وعظ ونصیحت کی، اس حدیث

[1] صحيح سنن الترمذي: للالباني الجزء الاوّل، رقم: 929.

میں یہ بات بھی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگو! سنو عورتوں کے حق میں خیر اور بھلائی کی بات قبول کرو وہ تمہارے پاس قیدیوں کی طرح ہیں، خبردار رہو! مردوں کے عورتوں پر حقوق (ویسے ہی) ہیں جیسے عورتوں کے مردوں پر حقوق ہیں۔''

اہل وعیال پر مال و دولت خرچ کرنے کا اجر وثواب

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوْنَ عَلَى النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَّ بِمَاۤ اَنْفَقُوْا مِنْ اَمْوَالِهِمْ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ حٰفِظٰتٌ لِّلْغَيْبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَ الّٰتِيْ تَخَافُوْنَ نُشُوْزَهُنَّ فَعِظُوْهُنَّ وَ اهْجُرُوْهُنَّ فِي الْمَضَاجِعِ وَ اضْرِبُوْهُنَّ ۚ فَاِنْ اَطَعْنَكُمْ فَلَا تَبْغُوْا عَلَيْهِنَّ سَبِيْلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا كَبِيْرًا ۝۳۴ ﴾ (النساء : 34)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''مرد عورتوں پر نگران ہیں، اس وجہ سے کہ اللہ نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت عطا کی اور اس وجہ سے کہ انھوں نے اپنے مالوں سے خرچ کیا۔ پس نیک عورتیں فرماں بردار ہیں، غیر حاضری میں حفاظت کرنے والی ہیں، اس لیے کہ اللہ نے (انھیں) محفوظ رکھا اور وہ عورتیں جن کی نافرمانی سے تم ڈرتے ہو، سو انھیں نصیحت کرو اور بستروں میں ان سے الگ ہو جاؤ اور انھیں مارو، پھر اگر وہ تمھاری فرماں برداری کریں تو ان پر (زیادتی کا) کوئی راستہ تلاش نہ کرو، بے شک اللہ ہمیشہ سے بہت بلند، بہت بڑا ہے۔''

حدیث 2

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: دِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي سَبِيلِ اللّٰهِ، وَدِينَارٌ أَنْفَقْتَهُ فِي رَقَبَةٍ، وَدِينَارٌ تَصَدَّقْتَ بِهِ

عَلٰی مِسْکِینٍ ، وَدِینَارٌ أَنْفَقْتَهٗ عَلٰی أَهْلِكَ ، أَعْظَمُهَا أَجْرًا الَّذِی أَنْفَقْتَهٗ عَلٰی أَهْلِكَ .))[1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (اگر) ایک دینار تم نے اللہ کی راہ میں دیا ایک غلام آزاد کروانے میں دیا ایک دینار مسکین کو دیا اور ایک اپنے گھر والوں پر خرچ کیا، ان سب میں سے ثواب کے اعتبار سے گھر والوں پر خرچ کیا گیا دینار سب سے افضل ہے۔''

بیوی کے خاوند پر حقوق

حدیث 3

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنُ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم: يَا عَبْدَ اللّٰهِ! أَلَمْ أُخْبَرْ أَنَّكَ تَصُومُ النَّهَارَ وَتَقُومُ اللَّيْلَ؟ قُلْتُ: بَلٰی يَا رَسُولَ اللّٰهِ ! قَالَ: فَلَا تَفْعَلْ ، صُمْ وَأَفْطِرْ ، وَقُمْ وَنَمْ ، فَإِنَّ لِجَسَدِكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَإِنَّ لِعَيْنِكَ عَلَيْكَ حَقًّا ، وَإِنَّ لِزَوْجِكَ عَلَيْكَ حَقًّا .))[2]

''اور حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے عبداللہ رضی اللہ عنہ! مجھے بتایا گیا ہے کہ تم دن کو مسلسل روزے رکھتے ہو؟ اور رات کو مسلسل قیام کرتے ہو؟ میں نے عرض کیا ہاں یا رسول اللہ! ایسا ہی کرتا ہوں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایسا نہ کر، روزہ بھی رکھ اور ترک بھی کر، رات کو قیام بھی کر اور آرام بھی کر، تیرے جسم کا تجھ پر حق ہے تیری آنکھوں کا تجھ پر

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الزكاة، رقم :2311.
[2] صحيح بخاری، كتاب الصوم، رقم :1975.

حق ہے، تیری بیوی کا تجھ پر حق ہے۔''

بیوی کے بارے بدگمانی نہ کرو

حدیث 4

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: لَا يَفْرَكْ مُؤْمِنٌ مُؤْمِنَةً، إِنْ كَرِهَ مِنْهَا خُلُقًا رَضِيَ مِنْهَا آخَرَ أَوْ قَالَ غَيْرَهُ.)) [1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کوئی مومن شخص کسی مومن عورت کے بارے بدگمانی نہ کرے، اگر عورت کی ایک عادت ناپسند ہوگی تو کوئی دوسری عادت پسند بھی ہوگی۔''

شادی کے موقعہ پر جوڑے کو برکت کی دعا دینا

حدیث 5

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا رَفَّأَ الْإِنْسَانَ –إِذَا تَزَوَّجَ– قَالَ: بَارَكَ اللّٰهُ لَكَ، وَبَارَكَ عَلَيْكَ، وَجَمَعَ بَيْنَكُمَا فِي خَيْرٍ.)) [2]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نکاح کرنے والے آدمی کو ان الفاظ سے دعا دیتے: اللہ تجھے اور تم دونوں کو برکت عطا فرمائے اور تمہارے درمیان بھلائی پر اتفاق پیدا فرمائے۔''

---

1. صحيح مسلم، كتاب الرضاع، رقم: 3645.
2. سنن ابو داؤد، كتاب النكاح، رقم: 2130۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

منصوبہ بندی کی ممانعت

حدیث 6

((وَعَنْ مَعْقَلِ بْنِ يَسَارٍ ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: تَزَوَجُوْا الْوَدُوْدَ، الْوَلُوْدَ فَاِنِّيْ مُكَاثِرًا بِكُمُ الْأُمَمَ .)) [1]

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: محبت کرنے والی اور زیادہ بچے جننے والی عورت سے نکاح کرو کیونکہ میں قیامت کے روز دوسری امتوں کے مقابلے میں تمہاری وجہ سے اپنی امت پر فخر کرتا ہوں۔''

خاوند بیوی آپس کے معاملات میں اللہ عزوجل کا تقویٰ اختیار کرنا

حدیث 7

((وَعَنْ اَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِذَا تَزَوَّجَ الْعَبْدُ فَقَدِ اسْتَكْمَلَ نِصفَ الدِّيْنِ ، فَلْيَتَّقِ اللّٰهَ فِى النِّصْفِ الْبَاقِىْ .)) [2]

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب کوئی شخص نکاح کر لیتا ہے تو اپنا آدھا دین مکمل کر لیتا ہے، لہٰذا اسے چاہیے کہ باقی آدھے دین کے معاملے میں اللہ سے ڈرتا رہے۔''

---

[1] سنن ابو داؤد، کتاب النکاح، رقم : 2050، سنن نسائی، رقم : 3227، المشكاة، رقم :3091- محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] شعب الإيمان للبيهقى :38214، رقم : 5486، مشكوة المصابيح، رقم :3096.

نیک عورت سے نکاح کرنے کی فضیلت

حدیث 8

((وَعَنْ أَبِی هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: تُنْكَحُ الْمَرْأَةُ لِأَرْبَعٍ: لِمَالِهَا، وَلِحَسَبِهَا، وَجَمَالِهَا، وَلِدِينِهَا، فَاظْفَرْ بِذَاتِ الدِّينِ تَرِبَتْ يَدَاكَ.)) [1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عورت سے چار چیزوں کے پیش نظر نکاح کیا جاتا ہے، اس کے مال و دولت کی وجہ سے یا اس کے حسب ونسب کی وجہ سے یا اس کی خوبصورتی کی وجہ سے یا اس کی دینداری کی وجہ سے۔ (اے انسان!) تیرے ہاتھ خاک آلود ہوں، دیندار عورت سے نکاح کرنے میں کامیابی حاصل کر۔''

بیوی سے صحبت کے حقوق کا خیال رکھنا

حدیث 9

((عَنْ أَبِی ذَرٍّ: أَنَّ نَاسًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالُوا لِلنَّبِيِّ ﷺ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ! أَيَأْتِی أَحَدُنَا شَهْوَتَهُ وَيَكُونُ لَهُ فِيهَا أَجْرٌ؟ قَالَ: أَرَأَيْتُمْ لَوْ وَضَعَهَا فِی حَرَامٍ، أَكَانَ عَلَيْهِ فِيهَا وِزْرٌ؟ فَكَذٰلِكَ إِذَا وَضَعَهَا فِی الْحَلَالِ كَانَ لَهُ أَجْرًا.)) [2]

''اور حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے بعض نے نبی

---

[1] صحيح بخاری، كتاب النكاح، رقم: 5090.

[2] صحيح مسلم، كتاب الزكاة، رقم: 2329.

اکرم ﷺ سے دریافت کیا: یا رسول اللہ! جب ہم میں سے کوئی (اپنی بیوی سے ہم بستری کر کے) شہوت پوری کرتا ہے تو کیا اس کے لیے ثواب ہے؟ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بتاؤ، اگر وہ حرام طریقے سے شہوت پوری کرے تو اس پر گناہ ہو گا یا نہیں۔ انہوں نے کہا: ہو گا۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسی طرح جب وہ حلال طریقے سے شہوت پوری کرتا ہے تو اس کے لیے ثواب ہے۔“

دنیا کی بہترین متاع نیک بیوی

حدیث 10

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اَلدُّنْيَا مَتَاعٌ وَّخَيْرُ مَتَاعِ الدُّنْيَا الْمَرْاَةُ الصَّالِحَةُ .)) [1]

”اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیا فائدہ اٹھانے کی چیز ہے، اور دنیا کی بہترین متاع نیک عورت ہے۔“

خاوند گھر کے کام کاج میں بیوی کا ہاتھ بٹائے

حدیث 11

((وَعَنِ الْأَسْوَدِ قَالَ: سَأَلْتُ عَائِشَةَ: مَا كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَصْنَعُ فِي أَهْلِهِ؟ قَالَتْ: كَانَ فِي مِهْنَةِ أَهْلِهِ ، فَإِذَا حَضَرَتِ الصَّلَاةُ قَامَ إِلَى الصَّلَاةِ .)) [2]

”اور حضرت اسود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے اُم المومنین عائشہ رضی اللہ عنہا سے

[1] صحیح مسلم، كتاب النكاح، رقم: 3649.
[2] صحيح بخاری، كتاب الأدب، رقم: 6039.

عرض کیا: رسول اکرم ﷺ گھر میں کیا کرتے؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا: آپ ﷺ گھر کے کام کاج میں مصروف رہتے، اور جب نماز کا وقت ہوتا تو نماز کے لیے اٹھ کھڑے ہوتے۔''

بیوی کے ساتھ بھلائی سے پیش آنا

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰی: ﴿ یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا لَا یَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ؕ وَ لَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَاۤ اٰتَیْتُمُوْهُنَّ اِلَّاۤ اَنْ یَّاْتِیْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَیِّنَةٍ ۚ وَ عَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰۤى اَنْ تَكْرَهُوْا شَیْـًٔا وَّ یَجْعَلَ اللّٰهُ فِیْهِ خَیْرًا كَثِیْرًا ۝۱۹ ﴾ (النساء : 19)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے لوگو جو ایمان لائے ہو! تمھارے لیے حلال نہیں کہ زبردستی عورتوں کے وارث بن جاؤ، اور نہ انھیں اس لیے روک رکھو کہ تم نے انھیں جو کچھ دیا ہے اس میں سے کچھ لے لو، مگر اس صورت میں کہ وہ کھلم کھلا بے حیائی کا ارتکاب کریں اور ان کے ساتھ اچھے طریقے سے رہو، پھر اگر تم انھیں ناپسند کرو تو ہوسکتا ہے کہ تم ایک چیز کو ناپسند کرو اور اللہ اس میں بہت بھلائی رکھ دے۔''

حدیث 12

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ فَإِذَا شَهِدَ أَمْرًا فَلْيَتَكَلَّمْ بِخَيْرٍ أَوْ لِيَسْكُتْ وَاسْتَوْصُوا بِالنِّسَآءِ فَإِنَّ الْمَرْأَةَ خُلِقَتْ مِنْ ضِلَعٍ وَإِنَّ أَعْوَجَ شَيْءٍ فِي الضِّلَعِ أَعْلَاهُ إِنْ ذَهَبْتَ تُقِيمُهُ كَسَرْتَهُ وَإِنْ تَرَكْتَهُ لَمْ يَزَلْ أَعْوَجَ اسْتَوْصُوا بِالنِّسَآءِ خَيْرًا.)) [1]

---

[1] صحيح مسلم، كتاب الرضاع، رقم: 3644.

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو شخص اللہ اور یومِ آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے جب کوئی معاملہ درپیش ہو تو بھلائی کی بات کرے یا خاموش رہے، لوگو! عورتوں کے حق میں خیر اور بھلائی کی بات قبول کرو۔ (یاد رکھو!) عورتیں پسلی سے پیدا کی گئی ہیں اور پسلی میں سے سب سے زیادہ ٹیڑھی اوپر کی پسلی ہے۔ (یعنی جتنے اونچے خاندان کی عورت ہو گی اتنی زیادہ ٹیڑھی ہو گی۔) اگر تم اسے سیدھا کرنا چاہو گے۔ تو توڑ ڈالو گے اور اگر ویسے ہی چھوڑ دیا تو ٹیڑھی کی ٹیڑھی ہی رہے گی۔ لہٰذا ان کے حق میں خیر اور بھلائی کی بات قبول کرو۔''

بیوی کو گالی گلوچ نہ کرو

حدیث 13

((وَعَنْ حَكِيمِ بْنِ مُعَاوِيَةَ، عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ: مَا حَقُّ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ؟ قَالَ: أَنْ يُطْعِمَهَا إِذَا طَعِمَ، وَأَنْ يَكْسُوَهَا إِذَا اكْتَسَى، وَلَا يَضْرِبْ الْوَجْهَ وَلَا يُقَبِّحْ، وَلَا يَهْجُرْ إِلَّا فِي الْبَيْتِ.)) [1]

''اور حضرت حکیم بن معاویہ اپنے باپ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا: بیوی کا خاوند پر کیا حق ہے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تو خود کھائے تو اسے بھی کھلائے، جب خود پہنے تو اسے بھی پہنائے، چہرے پر نہ مارے، گالی نہ دے۔ (کبھی الگ کرنے کی ضرورت

---

[1] سنن ابن ماجه، كتاب النكاح، رقم: 1850، المشكاة، رقم: 3229، صحيح أبي داؤد، رقم: 1859، 1861.

پڑے تو) اپنے گھر کے علاوہ کسی دوسری جگہ الگ نہ کرے۔''

بیوی سے صحبت کے مسائل

حدیث 14

((وَعَنْ أَوْسِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَغَسَّلَ، وَبَكَّرَ وَابْتَكَر، وَدَنَا وَاسْتَمَعَ وَأَنْصَتَ، كَانَ لَهُ بِكُلِّ خُطْوَةٍ يَخْطُوهَا أَجْرُ سَنَةٍ، صِيَامُهَا وَقِيَامُهَا.)) [1]

''اور حضرت اوس بن اوس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص جمعہ کے دن غسل کرے اور (بیوی سے صحبت کر کے اسے بھی) غسل کرائے، (جمعہ پڑھنے کے لیے) جلدی (مسجد میں) آئے اور خطبہ کے شروع میں شریک ہو، خطیب کے قریب بیٹھے، خطبہ غور سے سنے اور خاموش بیٹھا رہے تو اسے (مسجد میں آنے اور جانے والے) ہر قدم کے بدلے میں ایک سال کے روزے اور ایک سال کے قیام کے برابر ثواب ملتا ہے۔''

بیوی کو چہرے پر مت مارو

حدیث 15

((وَعَنْ عَائِشَةَ عَلَيْهَا السَّلَامُ، قَالَتْ: مَا ضَرَبَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ خَادِمًا وَلَا امْرَأَةً قَطُّ.)) [2]

---

[1] سنن الترمذی، ابواب الجمعة، رقم: 496، سنن ابن ماجه، رقم: 1087۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

[2] سنن ابو داؤد، کتاب الأدب، رقم: 4786، سنن ابن ماجه، رقم: 1984۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی خادم یا عورت کو کبھی نہیں مارا۔''

شوہر کی فرمانبرداری ضروری ہے

حدیث 16

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِذَا صَلَّتِ الْمَرْأَةُ خَمْسَهَا، وَصَامَتْ شَهْرَهَا، وَحَصَّنَتْ فَرْجَهَا، وَاَطَاعَتْ زَوْجَهَا، قِيْلَ لَهَا: ادْخُلِي الْجَنَّةَ مِنْ اَيِّ اَبْوَابِ الْجَنَّةِ شِئْتِ.)) [1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جو عورت پانچ نمازیں ادا کرے، رمضان کے روزے رکھے، اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرے اور اپنے شوہر کی فرمانبردار کرے اسے (قیامت کے روز) کہا جائے گا جنت کے (آٹھوں) دروازوں میں سے جس سے چاہے داخل ہو جائے۔''

خاوند بیوی کو تحائف دے

حدیث 17

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: لَمَّا تَزَوَّجَ عَلِيٌّ فَاطِمَةَ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: أَعْطِهَا شَيْئًا قَالَ: مَا عِنْدِي شَيْءٌ، قَالَ أَيْنَ دِرْعُكَ الْحُطَمِيَّةُ؟)) [2]

[1] صحيح الجامع الصغير وزيادته للالباني، رقم: 660.
[2] سنن ابوداؤد، كتاب النكاح، رقم: 2125۔ محدث البانی نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

''اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ جب حضرت علی رضی اللہ عنہ نے حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا سے نکاح کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں کہا: علی! فاطمہ کو کوئی چیز (ہدیہ) دو۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا: میرے پاس تو کوئی چیز نہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: وہ تمہاری حطمی زرہ کہاں ہے؟ (یعنی وہی دے دو۔)''

ناپسند اور زبردستی کا نکاح درست نہیں

حدیث 18

((وَعَنْ خَنْسَاءَ بِنْتِ خِدَامٍ الْأَنْصَارِيَّةِ: أَنَّ أَبَاهَا زَوَّجَهَا وَهِيَ ثَيِّبٌ فَكَرِهَتْ ذَلِكَ، فَأَتَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَرَدَّ نِكَاحَهُ.))[1]

''اور حضرت خنساء بنت خدام انصاریہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ وہ بیوہ تھی اور اس کے باپ نے اس کا نکاح کر دیا جبکہ وہ اسے ناپسند کرتی تھی۔ چنانچہ وہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی (اور اس کا ذکر کیا۔) رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے باپ کا (پڑھایا ہوا) نکاح توڑ دیا۔''

نکاح سنت نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے

حدیث 19

((وَعَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ سَأَلُوا أَزْوَاجَ النَّبِيِّ ﷺ عَنْ عَمَلِهِ فِي السِّرِّ؟ فَقَالَ: بَعْضُهُمْ لَا أَتَزَوَّجُ النِّسَآءَ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا آكُلُ اللَّحْمَ. وَقَالَ بَعْضُهُمْ: لَا أَنَامُ عَلٰى فِرَاشٍ، فَحَمِدَ اللّٰهَ وَاَثْنٰى عَلَيْهِ فَقَالَ: مَا بَالُ أَقْوَامٍ قَالُوا كَذَا وَكَذَا؟

[1] صحيح بخاری، كتاب النكاح، رقم: 5138.

لٰـكِـنِّـیْ أُصَلِّی وَأَنَامُ، وَأَصُومُ وَأُفْطِرُ، وَأَتَزَوَّجُ النِّسَآءَ، فَمَنْ رَغِبَ عَنْ سُنَّتِی فَلَیْسَ مِنِّی.)) ❶

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے چند صحابہ رضی اللہ عنہم نے ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی خفیہ عبادت کا حال پوچھا (پوچھنے کے بعد) ان میں سے ایک نے کہا: میں عورتوں سے نکاح نہیں کروں گا۔ کسی نے کہا: میں گوشت نہیں کھاؤں گا۔ کسی نے کہا میں بستر پر نہیں سوؤں گا۔ (نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو معلوم ہوا تو) آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی اور ارشاد فرمایا: ان لوگوں کو کیا ہوا جنہوں نے ایسی اور ایسی باتیں کہیں جب کہ میں (رات کو) نوافل پڑھتا ہوں اور سوتا بھی ہوں۔ (نفلی) روزہ رکھتا ہوں ترک بھی کرتا ہوں اور عورتوں سے نکاح بھی کرتا ہوں۔ پس جو شخص میرے طریقہ سے منہ موڑے گا وہ مجھ سے نہیں۔''

نکاح کے وقت کنواری لڑکی سے اجازت اس کا حق ہے

حدیث 20

((وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: تُسْتَأْمَرُ الْیَتِیمَةُ فِی نَـفْسِهَـا، فَـإِنْ سَـكَـتَـتْ فَهُـوَ إِذْنُهَـا، وَإِنْ أَبَـتْ فَلَا جَوَازَ عَلَیْهَا.)) ❷

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں، رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: کنواری لڑکی سے نکاح کے وقت پوچھا جائے گا، اگر (جواب میں) خاموش رہے تو یہی اس

❶ صحیح مسلم، کتاب النکاح، رقم: 3403.

❷ سنن ابی داؤد، کتاب النکاح، رقم: 2093۔ محدث البانی نے اسے ''حسن صحیح'' کہا ہے۔

کی اجازت ہے اگر انکار کر دے تو اس پر زبردستی نہ کی جائے۔''

خاوند بیوی ایک دوسرے سے اچھے اخلاق سے پیش آئیں

حدیث 21

((وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: إِذَا خَطَبَ إِلَيْكُمْ مَنْ تَرْضَوْنَ دِينَهُ وَخُلُقَهُ، فَزَوِّجُوهُ، إِلَّا تَفْعَلُوا تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْأَرْضِ وَفَسَادٌ عَرِيضٌ.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب ایسا شخص تمہارے پاس نکاح کا پیغام بھیجے جس کے دین اور اخلاق سے تم مطمئن ہو تو اس (سے اپنی بیٹی) کا نکاح کر دو، اگر ایسا نہیں کرو گے تو زمین میں فتنہ اور زبردست فساد برپا ہوگا۔''

اپنی بیوی کا ہر لحاظ سے خیال رکھو

حدیث 22

((وَعَنْ جَابِرٍ، قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ: إِذَا أَحَدُكُمْ أَعْجَبَتْهُ الْمَرْأَةُ، فَوَقَعَتْ فِي قَلْبِهِ فَلْيَعْمِدْ إِلَى امْرَأَتِهِ فَلْيُوَاقِعْهَا فَإِنَّ ذٰلِكَ يَرُدُّ مَا فِي نَفْسِهِ.)) [2]

''اور حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ میں نے نبی اکرم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے کہ جب کسی آدمی کو کوئی عورت خوبصورت لگے اور اس کے دل میں

[1] سنن الترمذی، کتاب النکاح، رقم: 1084، سلسلة الصحیحة، رقم: 1022.
[2] صحیح مسلم، کتاب النکاح، رقم: 3409.

اس کی محبت آئے تو اسے اپنی بیوی کے پاس جانا چاہیے، اور اس سے صحبت کرنی چاہیے ایسا کرنے سے آدمی کے دل سے اس عورت کا خیال جاتا رہے گا۔''

نکاح آنکھوں میں شرم پیدا کرتا ہے

حدیث 23

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ قَالَ: قَالَ لَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: يَا مَعْشَرَ الشَّبَابِ! مَنِ اسْتَطَاعَ مِنْكُمْ الْبَآءَةَ قَالَ: فَلْيَتَزَوَّجْ، فَإِنَّهُ أَغَضُّ لِلْبَصَرِ، وَأَحْصَنُ لِلْفَرْجِ، وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ فَعَلَيْهِ بِالصَّوْمِ، فَإِنَّهُ لَهُ وِجَآءٌ.)) [1]

''اور حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے ارشاد فرمایا: اے جوان لوگو! تم میں سے جو استطاعت رکھے وہ نکاح کرے اس لیے کہ نکاح آنکھوں میں شرم پیدا کر دیتا ہے، اور شرمگاہ کو (زنا سے) بچاتا ہے، اور جو شخص خرچ کی طاقت نہ رکھے وہ روزہ رکھے کیونکہ روزہ اس کی خواہش نفس ختم کر دے گا۔''

قطع رحمی سے بچو

حدیث 24

((وَعَنْ عَبْدِ اللّٰهِ (بْنِ مَسْعُودٍ) قَالَ: عَلَّمَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ خُطْبَةَ الْحَاجَةِ: إِنَّ الْحَمْدَ لِلّٰهِ، نَسْتَعِينُهُ، وَنَسْتَغْفِرُهُ، وَنَعُوذُ بِهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، مَنْ يَهْدِ اللّٰهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا

[1] صحیح مسلم، کتاب النکاح، رقم: 3398.

هَادِیَ لَهُ ، وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللّٰهُ ، وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ . ﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ حَقَّ تُقٰتِهٖ وَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَاَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ۝ ﴾ ﴿ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَ بَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَ اتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ۝ ﴾ ﴿ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَ قُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝ يُّصْلِحْ لَكُمْ اَعْمَالَكُمْ وَ يَغْفِرْ لَكُمْ ذُنُوْبَكُمْ ؕ وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا ۝ ﴾ .)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں درج ذیل خطبہ حاجت سکھایا: بے شک حمد اللہ کے لیے ہے، ہم اسی سے مدد طلب کرتے ہیں، اسی سے مغفرت چاہتے ہیں، اپنے نفس کی برائیوں سے اللہ کی پناہ مانگتے ہیں، جسے اللہ ہدایت دے اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، اور جسے وہ گمراہ کرے اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔ اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی اور معبود برحق نہیں، محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کے بندے اور رسول ہیں۔ ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے جس طرح اس سے ڈرنے کا حق ہے اور تمہیں موت نہ آئے مگر اس حال میں کہ تم اس کے مطیع وفرمانبردار ہو۔'' (آل عمران: 102)
''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ڈرو اس اللہ سے جس کے نام سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور ڈرو رحم کے رشتے توڑنے سے بے شک اللہ تعالیٰ تمہارے اوپر نگہبان ہے۔'' (النساء: 1) ''اے لوگو! جو ایمان لائے ہو ڈرو اللہ سے اور بات سیدھی سیدھی کہو، اس طرح وہ تمہارے اعمال کی اصلاح فرما دے گا، تمہارے گناہ معاف کر دے گا، جس نے اللہ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی

[1] سنن ابی داؤد، کتاب النکاح، رقم: 2118۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

اطاعت کی اس نے بڑی کامیابی حاصل کی۔'' (الاحزاب: 70، 71)۔''

بیوی اور خوشبو سے محبت

حدیث 25

((وَعَنْ اَنَسٍ ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: حُبِّبَ اِلَی النِّسَاءُ وَالطِّیْبُ ، وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَیْنِیْ فِی الصَّلَاةِ .))❶

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: (میرے دل میں) عورتوں اور خوشبو کی محبت ڈالی گئی ہے، اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں ہے۔''

خاوند بیوی باہم محبت کریں

حدیث 26

((وَعَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ، قَالَ : قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: لَمْ یُرَ لِلْمُتَحَابَّیْنِ مِثْلَ النِّکَاحِ .))❷

''اور حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ہم نے محبت کرنے والوں کے لیے نکاح سے زیادہ کوئی چیز مؤثر نہیں دیکھی۔''

بیوی کے حقوق کی حفاظت کرنا

حدیث 27

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اُحَرِّجُ

❶ سنن النسائی، کتاب عشرة النساء، رقم: 3940۔ محدث البانی نے اسے ''صحیح'' کہا ہے۔

❷ سنن ابن ماجه، کتاب النکاح، رقم: 1847، سلسلة الصحیحة، رقم: 624.

حَقَّ الضَّعِيفَيْنِ: الْيَتِيْمِ وَالْمَرْأَةِ.)) [1]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! میں دو ضعیفوں کا حق (مارنا) حرام کرتا ہوں، یتیم کا اور عورت کا۔''

خاوند اور بیوی ایک دوسرے کی جنت بھی اور جہنم بھی

حدیث 28

((وَعَنْ حُصَيْنِ بْنِ مِحْصَنٍ قَالَ: حَدَّثَنِي قَالَ: أَتَيْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ فِي بَعْضِ الْحَاجَةِ، فَقَالَ: اَيُّ هٰذِهِ أَزَاتُ بَعْلٍ؟ قُلْتُ: نَعَمْ، قَالَ: كَيْفَ أَنْتِ لَهُ؟ قُلْتُ: مَاآلُوْهُ اِلَّا مَا عَجَزْتُ عَنْهُ، قَالَ: فَانْظُرِيْ، أَيْنَ أَنْتِ مِنْهُ فَإِنَّمَا هُوَ جَنَّتُكِ وَنَارُكِ.)) [2]

''اور حضرت حصین بن محصن سے روایت ہے کہ مجھے میری پھوپھی نے بتایا کہ میں کسی کام سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوئی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا: یہ کون عورت (آئی) ہے؟ کیا شوہر والی ہے؟ میں نے عرض کیا ہاں! پھر آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے دریافت کیا: تیرا اپنے شوہر کے ساتھ کیسا رویہ ہے؟ میں نے عرض کیا: میں نے کبھی اس کی اطاعت اور خدمت کرنے میں کسر نہیں چھوڑی سوائے اس چیز کے جو میرے بس میں نہ ہو۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اچھا یہ بتاؤ اس کی نظر میں تم کیسی ہو؟ یاد رکھو! وہ تمہاری جنت اور جہنم ہے۔''

---

[1] سنن ابن ماجه، كتاب الأدب، رقم :3670، سلسلة الصحيحة، رقم :1015.

[2] آداب الزفاف، للالبانى، رقم الصفحة :285.

خاوند، بیوی ایک دوسرے کو خوش رکھیں

حدیث 29

((وَعَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَالِمِ بْنِ عُتْبَةَ بْنِ عُوَيْمِ بْنِ سَاعِدَةَ الْاَنْصَارِيِّ، عَنْ اَبِيْهِ، عَنْ جَدِّهِ، قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: عَلَيْكُمْ بِالْاَبْكَارِ، فَاِنَّهُنَّ اَعْذَبُ اَفْوَاهًا، وَاَنْتَقُ اَرْحَامًا، وَاَرْضٰى بِالْيَسِيْرِ.)) [1]

''اور حضرت عبدالرحمٰن بن سالم بن عتبہ بن عدیم بن ساعدہ انصاری رحمہ اللہ اپنے باپ سے اور اس نے اپنے دادا سے روایت کی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کنواری عورتوں سے نکاح کرو کہ وہ شیریں گفتار ہوتی ہیں، زیادہ بچے جنتی ہیں، اور تھوڑی چیز پر جلد خوش ہو جاتی ہیں۔''

خاوند، بیوی ایک دوسرے کو فتنہ میں نہ ڈالیں

قَالَ اللّٰهُ تَعَالٰى: ﴿ وَ لَا تَنْكِحُوا الْمُشْرِكٰتِ حَتّٰى يُؤْمِنَّ ؕ وَ لَاَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكَةٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَتْكُمْ ۚ وَ لَا تُنْكِحُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَتّٰى يُؤْمِنُوْا ؕ وَ لَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ خَيْرٌ مِّنْ مُّشْرِكٍ وَّ لَوْ اَعْجَبَكُمْ ؕ اُولٰٓىِٕكَ يَدْعُوْنَ اِلَى النَّارِ ۖۚ وَ اللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلَى الْجَنَّةِ وَ الْمَغْفِرَةِ بِاِذْنِهٖ ۚ وَ يُبَيِّنُ اٰيٰتِهٖ لِلنَّاسِ لَعَلَّهُمْ يَتَذَكَّرُوْنَ ۝ ﴾ (البقرة: 221)

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اور مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو، یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور یقیناً ایک مومن لونڈی کسی بھی مشرک عورت سے بہتر ہے،

[1] سنن ابن ماجه، كتاب النكاح، رقم: 1861، سلسلة الصحيحة، رقم: 623.

خواہ وہ تمھیں اچھی لگے اور نہ (اپنی عورتیں) مشرک مردوں کے نکاح میں دو، یہاں تک کہ وہ ایمان لے آئیں اور یقیناً ایک مومن غلام کسی بھی مشرک مرد سے بہتر ہے، خواہ وہ تمھیں اچھا معلوم ہو۔ یہ لوگ آگ کی طرف بلاتے ہیں اور اللہ اپنے حکم سے جنت اور بخشش کی طرف بلاتا ہے اور لوگوں کے لیے اپنی آیات کھول کر بیان کرتا ہے، تاکہ وہ نصیحت حاصل کریں۔‘‘

حدیث 30

((وَعَنْ حُذَيْفَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ فِیْ مَالِ الرَّجُلِ فِتْنَةً، وَفِیْ زَوْجَتِهٖ فِتْنَةً وَوَلَدِهٖ.))[1]

’’اور حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی کے لیے اس کے مال واولاد اور اس کی بیوی میں فتنہ ہے۔‘‘

اہل وعیال سے شفقت سے پیش آنا

حدیث 31

((وَعَنْ اَبِیْ هُرَيْرَةَ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: نِسَاءُ قُرَيْشٍ خَيْرُ نِسَاءٍ رَكِبْنَ الْاِبِلَ، أَحْنَاهُ عَلٰى طِفْلٍ، وَأَرْعَاهُ عَلٰى زَوْجٍ فِیْ ذَاتِ يَدِهٖ.))[2]

’’اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اونٹوں پر سوار ہونے والی عورتوں میں سے بہترین عورتیں قریش کی ہیں، بچوں پر نہایت شفقت اور مہربانی کرنی والیاں ہیں، اور اپنے شوہروں کے مال و دولت کی محافظ

---

[1] صحيح الجامع الصغير، للألباني، رقم: 2133.
[2] صحيح مسلم، كتاب فضائل الصحابة، رقم: 6458.

اور امین ہوتی ہیں۔''

بیوی اپنے خاوند کے گھر اور اولاد پر حاکم

حدیث 32

((وَعَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: كُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ، وَالْأَمِيرُ رَاعٍ وَالرَّجُلُ رَاعٍ عَلَى أَهْلِ بَيْتِهِ، وَالْمَرْأَةُ رَاعِيَةٌ عَلَى بَيْتِ زَوْجِهَا وَوَلَدِهِ، فَكُلُّكُمْ رَاعٍ وَكُلُّكُمْ مَسْئُولٌ عَنْ رَعِيَّتِهِ.)) [1]

''اور حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ہر شخص حاکم ہے اور اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے، مرد اپنے گھر والوں پر حاکم ہے، اور عورت اپنے خاوند کے گھر اور اس کی اولاد پر حاکم ہے پس ہر شخص حاکم ہے اور اپنی اپنی رعیت کے بارے میں جواب دہ ہے۔''

بہترین بیوی کی خصوصیات

حدیث 33

((وَعَنْ عَبْدِاللّٰهِ بْنِ سَلَامٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: خَيْرُ النِّسَاءِ مَنْ تَسُرُّكَ إِذَا أَبْصَرْتَ، وَتُطِيْعُكَ إِذَا أَمَرْتَ، وَتَحْفَظُ غَيْبَتَكَ فِي نَفْسِهَا وَمَالِكَ.)) [2]

''اور حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:

---

[1] صحیح بخاری، کتاب النکاح، رقم: 5200.

[2] صحیح الجامع الصغیر وزیادته للالبانی، رقم: 3299.

بہترین بیوی وہ ہے جس کی طرف تو دیکھے تو تجھے خوش کر دے اور جب تو کسی بات کا حکم دے تو بجا لائے، اور تیری عدم موجودگی میں تیرے مال اور اپنی ذات کی حفاظت کرے۔''

میاں بیوی خلوت کا راز فاش نہ کریں

حدیث 34

((وَعَنْ اَبِیْ سَعِیْدٍ الْخُدْرِيّ یَقُوْلُ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنَّ مِنْ اَشَرِّ النَّاسِ عِنْدَ اللّٰهِ مَنْزِلَةً یَوْمَ الْقِیَامَةِ، الرَّجُلُ یُفْضِیْ اِلَی امْرَأَتِهِ، وَتُفْضِیْ اِلَیْهِ، ثُمَّ یَنْشُرُ سِرَّهَا.))[1]

''اور حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے دن اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ بُرا شخص وہ ہوگا جو اپنی بیوی کے پاس جائے اور بیوی اس کے پاس آئے اور پھر وہ اپنی بیوی کی راز کی باتیں لوگوں کو بتائے۔''

خاوند اور بیوی ایک دوسرے کو نیکی کی ترغیب دلائیں

حدیث 35

((وَعَنْ أَبِی هُرَیْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: رَحِمَ اللّٰهُ رَجُلًا قَامَ مِنَ اللَّیْلِ فَصَلَّی وَأَیْقَظَ امْرَأَتَهُ فَصَلَّتْ، فَإِنْ أَبَتْ رَشَّ فِی وَجْهِهَا الْمَاءَ، رَحِمَ اللّٰهُ امْرَأَةً قَامَتْ مِنَ اللَّیْلِ فَصَلَّتْ

---

[1] صحيح مسلم، كتاب النكاح، رقم: 3542.

وَأَيْقَظَتْ زَوْجَهَا فَصَلَّى ، فَإِنْ أَبَى رَشَّتْ فِي وَجْهِهِ الْمَاءَ .))[1]

''اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: س مرد پر اللہ رحم فرمائے جورات کو اٹھے اور نوافل ادا کرے، اپنی بیوی کو جگائے اور وہ بھی نوافل ادا کرے اور اگر بیوی اٹھنے میں سستی کرے تو اس کے چہرے پر پانی چھڑک کر اسے جگائے۔ اور اللہ رحم فرمائے اس عورت پر جو رات کے وقت اُٹھے اور نفل پڑھے اور اپنے شوہر کو بھی جگائے اور وہ بھی نفل پڑھے اور اگر شوہر اٹھنے میں سستی کرے تو اس کے چہرے پر پانی چھڑک کر اسے جگائے۔''

بیوی کی نازک مزاجی کا خیال رکھنا

حدیث 36

((وَعَنْ أَنَسٍ ، أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَتَى عَلَى أَزْوَاجِهِ ، وَسَوَّاقٌ يَسُوقُ بِهِنَّ يُقَالُ لَهُ: أَنْجَشَةُ ، فَقَالَ: وَيْحَكَ يَاأَنْجَشَةُ! رُوَيْدًا سَوْقَكَ بِالْقَوَارِيرِ .))[2]

''اور حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم (دورانِ سفر) اپنی ازواج مطہرات رضی اللہ عنہن کے پاس تشریف لائے۔ اونٹوں کو ہانکنے والا شخص اونٹوں کو (تیز تیز) ہانک رہا تھا جس کا نام انجشہ تھا، آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا: انجشہ! تیرے لیے خرابی ہو، اونٹوں کو آہستہ آہستہ چلا (سوار خواتین کو) آبگینے سمجھ (کہیں ٹوٹ نہ جائیں۔''

---

[1] سنن ابن ماجه ، باب ما جاء فيمن أيقظ أهله من الليل ، رقم : 1336، صحيح ابوداؤد، رقم :1181 .

[2] صحيح مسلم، كتاب الفضائل، رقم :6038 .

خاوند، بیوی ایک دوسرے کو اچھی طرح سمجھیں

حدیث 37

((وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: قَالَ لِيْ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اِنِّيْ لَاَعْلَمُ اِذَا كُنْتِ عَنِّيْ رَاضِيَةً، وَاِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبِيْ. فَقُلْتُ: مِنْ اَيْنَ تَعْرِفُ ذٰلِكَ؟ فَقَالَ: اِذَا كُنْتِ عَنِّيْ رَاضِيَةً، فَاِنَّكِ تَقُوْلِيْنَ: لَا وَرَبِّ مُحَمَّدٍ ﷺ، وَاِذَا كُنْتِ عَلَيَّ غَضْبِيْ، قُلْتِ: لَا وَرَبِّ اِبْرَاهِيْمَ. قَالَتْ: قُلْتُ: اَجَلْ، وَاللّٰهِ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَا اَهْجُرُ اِلَّا اسْمَكَ.)) [1]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے ارشاد فرمایا: جب تم مجھ سے راضی ہوتی ہو تب بھی مجھے پتہ چل جاتا ہے اور جب ناراض ہوتی ہو تب بھی پتہ چل جاتا ہے۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا وہ کیسے؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم مجھ سے راضی ہوتی ہو تو مجھ سے یوں بات کرتی ہو۔ محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے رب کی قسم! اور جب ناراض ہوتی ہو تو یوں کہتی ہو ابراہیم علیہ السلام کے رب کی قسم! حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا: ہاں یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم! واللہ میں صرف آپ کا نام ہی چھوڑتی ہوں (ناراضی کی حالت میں۔)''

نیک خاوند اور بیوی جنت الفردوس ایک میں ساتھ ہوں گے

حدیث 38

((وَعَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: اَمَا تَرْضَيْنَ اَنْ

[1] صحيح بخاري، كتاب النكاح، رقم: 5228.

تَكُوْنِيْ زَوْجَتِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ؟ قُلْتُ: بَلٰى! قَالَ: فَأَنْتِ زَوْجَتِيْ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ.)) [1]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے) ارشاد فرمایا: کیا تم اس بات پر راضی نہیں کہ تم دنیا اور آخرت (دونوں جگہ) میری بیوی ہو؟ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے عرض کیا، کیوں نہیں! آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم دنیا اور آخرت میں میری بیوی ہو۔''

خاوند بیوی ایک دوسرے سے پیار و محبت کا اظہار کیا کریں

حدیث 39

((وَعَنْ عَائِشَةَ، قَالَتْ: رَجَعَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مِنَ الْبَقِيعِ، فَوَجَدَنِي وَأَنَا أَجِدُ صُدَاعًا فِي رَأْسِي، وَأَنَا أَقُولُ: وَا رَأْسَاهُ، فَقَالَ: بَلْ أَنَا يَا عَائِشَةُ! وَا رَأْسَاهُ، ثُمَّ قَالَ: مَا ضَرَّكِ لَوْ مِتِّ قَبْلِي فَقُمْتُ عَلَيْكِ فَغَسَّلْتُكِ وَكَفَّنْتُكِ وَصَلَّيْتُ عَلَيْكِ وَدَفَنْتُكِ.)) [2]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قبرستان بقیع سے (ایک جنازہ پڑھ کر) واپس تشریف لائے تو میرے سر میں شدید درد تھا، میں نے کہا: ہائے میرا سر پھٹا جا رہا ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تمہارا نہیں بلکہ میرا سر پھٹا جا رہا ہے۔ پھر ارشاد فرمایا: عائشہ! اگر تو مجھ سے پہلے فوت ہو گئی تو تمہارے سارے کام میں خود کروں گا، تجھے غسل دوں گا، تجھے کفن پہناؤں گا، تمہاری نماز جنازہ پڑھاؤں گا اور خود تمہاری تدفین کروں گا۔''

---

[1] سلسلة الاحاديث الصحيحة، رقم: 1142.

[2] سنن ابن ماجة، كتاب الجنائز، رقم: 1465، إرواء الغليل، رقم: 700- محدث البانی نے اسے ''حسن'' کہا ہے۔

مثالی خاوند بیوی کی مثال

حدیث 40

((وَعَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ: كُنْتُ اَشْرَبُ وَاَنَا حَائِضٌ ، ثُمَّ اُنَاوِلُهُ النَّبِیَّ ﷺ ، فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِیَّ ، فَيَشْرَبُ ، وَاَتَعَرَّقُ الْعَرْقَ وَاَنَا حَائِضٌ ، ثُمَّ اُنَاوِلُهُ النَّبِیَّ ﷺ ، فَيَضَعُ فَاهُ عَلٰى مَوْضِعِ فِیَّ .))[1]

''اور حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ میں حیض کی حالت میں پانی پیتی اور برتن نبی اکرم ﷺ کو دے دیتی، آپ ﷺ برتن سے اسی جگہ منہ رکھ کر پانی پیتے جہاں سے میں نے منہ رکھ کر پیا ہوتا، ہڈی سے گوشت کھا کر نبی اکرم ﷺ کو دیتی تو آپ ﷺ اسی جگہ سے کھاتے تھے جہاں سے میں نے کھایا ہوتا۔''

اچھے خاوند کی علامت

حدیث 41

((وَعَنْ اَبِی هُرَيْرَةَ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: اَكْمَلُ الْمُؤْمِنِيْنَ اِيْمَانًا اَحْسَنُهُمْ خُلْقًا ، وَخِيَارُكُمْ خِيَارُكُمْ لِنِسَائِهِمْ خُلُقًا .))[2]

''اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایمان کے لحاظ سے کامل مومن وہ ہے جو اخلاق میں سب سے اچھا ہے، اور تم میں سے بہتر شخص وہ ہے جو اپنی بیویوں کے لیے بہتر ہو۔''

وَصَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلٰى خَيْرِ خَلْقِهٖ مُحَمَّدٍ وَّآلِهٖ وَصَحْبِهٖ أَجْمَعِيْنَ

---

[1] صحیح مسلم، کتاب الحیض، رقم: 692.

[2] سنن ترمذی، کتاب الرضاع، رقم: 1162، سلسلة الصحیحة، رقم: 284.

فہرست آیاتِ قرآنیہ

فہرست احادیثِ نبویہ

مراجع ومصادر

1: قرآن حکیم .

2: الـجامع الصحیح المسند، للإمام محمد بن إسماعیل البخاری، ومعه فتح الباری، المکتبة السلفیة، دارالفکر، بیروت .

3: الـجـامـع الصحیح للإمام محمد بن عیسی الترمذی، تحقیق: الشیخ أحمد شاکر، مطبعة مصطفی البابی الجلبی، القاهرة، 1398هـ.

4: السـنن لأبی داود سلیمان بن الأشعث السجستانی (ت 275هـ)، دار إحیاء السنة النبویة، القاهرة.

5: السـنن لعبد اللّٰه محمد بن یزید القزوینی، ابن ماجه (ت 273هـ)، تحقیق: محمد فؤاد عبد الباقی، مطبعة الحلبی، القاهرة .

6: المسند للإمام أحمد بن حنبل، المکتب الإسلامی، بیروت، 1398هـ.

7: السـنـن لأبـي عبـد الرحمٰن أحمد بن شعیب النسائی (ت 303هـ)، مکتبة المعارف للنشر والتوزیع، الریاض .

8: سلسلة الأحادیث الصحیحة للألبانی، طبعة مکتبة المعارف، الریاض .

9: صحیح الجامع الصغیر للألبانی، طبعة المکتب الإسلامی .

10: صـحیـح مسـلم للإمام مسلم بن الحجاج، تحقیق: محمد فؤاد عبدالباقی، دار إحیاء التراث، بیروت .

11: مـجـمـع الزوائد ومنبع الفوائد، للحافظ نور الدین الهیثمی، منشورات دار الکتاب العربی، بیروت، 1402هـ.

12: مشکوٰة الـمـصـابیـح للتبریزی، تحقیق نزار تمیم وهیثم نزار تمیم، طبعة شرکة دار الأرقم بن أبی الأرقم، بیروت .